اتوار 30 جون، 2024

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: زبور 107: 20 آیت

"وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُن کو شفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔"

جوابی مطالعہ: یرمیاہ 30 باب 2، 11، 12، 13، 17 آیات

یسعیاہ 54 باب 13، 14، 17 آیات

2۔ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ یہ سب باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں ہیں کتاب میں لکھ۔

11۔ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند فرماتا ہے۔

12۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری خستگی لاعلاج اور تیرا زخم سخت دردناک ہے۔

13۔ تیرا حمایتی کوئی نہیں جو تیری مرہم پٹی کرے۔ تیرے پاس کوئی شفابخش دوا نہیں۔

17۔ کیونکہ میں پھر تجھے تندرستی اور تیرے زخموں سے شفا بخشوں گا۔

13۔ اور تیرے سب فرزند خداوند سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ تُو راستبازی سے پائیدار ہو جائے گی۔ تُو ظلم سے دور رہے گی۔ کیونکہ تو بے خوف ہو گی اور دہشت سے دور رہے گی کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آئے گی۔

17۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے گا کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تُو اُسے مجرم ٹھہرائے گی۔ خداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اِن کی راستبازی مجھ سے ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ گلتیوں 1 باب 11، 12 آیات

11۔ اے بھائیو! میں تمہیں جتائے دیتا ہوں کہ جو خوشخبری میں نے سنائی وہ انسان کی سی نہیں۔

12۔ کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مجھے سکھائی گئی بلکہ یسوع مسیح کی طرف سے مجھے اُس کا مکاشفہ ہوا۔

2۔ مکاشفہ 10 باب 1 تا 3، 8 تا 11 آیات

1۔ پھر میں نے ایک اور زور آور فرشتہ کو بادہ اوڑھے ہوئے آسمان سے اترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر میں رکھا اور بایاں خشکی پر۔

3۔ اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے۔

8۔ اور جس آواز دینے والے کو میں نے آسمان پر بولتے سنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا جا۔ اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کھلی ہوئی کتاب لے لے۔

9۔ تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دے دے۔ اُس نے مجھ سے کہا اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔

10۔ پس میں چھوٹی کتاب فرشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے منہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔

11۔ اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی امتوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوت کرنا ضرور ہے۔

3۔ یوحنا 3 باب 1 تا 3، 6، 10 (ہو کر)، 22، 11، 23 (تا)، 25 تا 27، 32 تا 34 (تا:) آیات

1۔ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

6۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ بنی اسرائیل کا استاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟

11۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔

22۔ اِن باتوں کے بعد یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے ملک میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا۔

23۔ اور یوحنا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا۔

25۔ پس یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی۔

26۔ اُنہوں نے یوحنا کے پاس آکر کہا اے ربی! جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی تُو نے گواہی دی ہے دیکھ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔

27۔ انسان کچھ نہیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دیا جائے.

32۔ جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا اُس کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا۔

33۔ جس نے اُس کی گواہی قبول کی اُس نے اِس بات پر مہر کر دی کہ خدا سچا ہے۔

34۔ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہے وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔

4۔ یوحنا 13 باب 1 آیت

1۔ عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا14 باب5،6،10تا12،16،17،26(تسلی دینے والا) آیات

5۔ توما نے اُس سے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟

6۔ یسوع نے اُس سے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

10۔ کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر کام کرتا ہے۔

11۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

16۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔

17۔ یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا۔

26۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔

6۔ 1یوحنا5 باب7،13،20آیات

7۔ اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ روح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔

20۔اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

7۔ 1 تھسلنیکیوں2باب13آیت

13۔اِس واسطے ہم بلاناغہ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جب خدا کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ جیسا حقیقت میں ہے خدا کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے۔

8۔ زبور119:12(تا:)،30(تا:)،105آیات

12۔اے خداوند! تُو مبارک ہے۔

30۔ میں نے وفاداری کی راہ اختیار کی۔

105۔ تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔

9۔ یسعیاہ50باب4،7آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ خداوند خدا نے مجھ کو شاگردوں کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ میں شاگردوں کی طرح سنوں۔

7۔ خداوند خدا میری حمایت کرے گا اس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اِسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خار کی مانند بنایا۔

10۔ یرمیاہ 15 باب 16 آیت

16۔ تیرا کلام ملا اور میں نے اُسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں۔ کیونکہ اے خداوند رب الافواج! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔

سائنس اور صحت

1۔ 107 :1-6

سن 1866 میں، میں نے کرسچن سائنس یا زندگی، سچائی اور محبت کے الٰہی قوانین کو دریافت کیا اور اپنی اس دریافت کو کرسچن سائنس کا نام دیا۔ خدا نہایت شاندار انداز سے مجھے سائنسی ذہنی شفا کے مطلق الٰہی اصول کے اس آخری مکاشفہ کے استقبالیہ کے لئے تیار کر رہا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 28:127 (یہ ہے)۔29

اس کا اصل روحانی ہے نہ کہ مادی۔ یہ الٰہی اظہارِ خیال ہے، یعنی تسلی دینے والا جو سچائی کی جانب گامزن کرتا ہے۔

3۔ 16:123۔29

مصنف کی جانب سے کرسچن سائنس کی اصطلاح متعارف کرانے کا مقصد الٰہی شفا کے سائنسی نظام کو نامزد کرنا تھا۔

مکاشفہ دو حصوں پر مشتمل ہے:

1۔ عقلی شفا کی الٰہی سائنس کی دریافت یعنی جس کا ہمارے مالک نے وعدہ کیا اُس تسلی دینے والے کی تعلیمات کے وسیلہ اور صحائف کے روحانی فہم کے وسیلہ۔

2۔ موجودہ اظہار کے وسیلہ، اِس بات کا ثبوت کہ یسوع کے نام نہاد معجزات اُس تقدیر سے تعلق نہیں رکھتے جواب ختم ہو چکی ہے، بلکہ اُن سے ایک ہمیشہ کار گر رہنے والا الٰہی اصول ظاہر ہوا۔ اِس اصول کی کارکردگی سائنسی ترتیب کی ابدیت اور ہستی کے تسلسل کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

4۔ 25:456۔6

ایک مسیحی سائنسدان کو اپنی درسی کتاب کے طور پر میری ”سائنس اور صحت“ کی کتاب کی ضرورت ہے، اور اِسی طرح اُس کے تمام طلبا اور مریضوں کو بھی۔ کیوں؟ اول یہ: کیونکہ یہ اِس دور میں سچ کی آواز ہے، اور یہ کرسچن سائنس یا عقل کے وسیلہ شفا کی سائنس کے مکمل بیان پر مشتمل ہے۔ دوم یہ: کیونکہ یہ پہلی کتاب سمجھی گئی ہے جو کرسچن سائنس کا جامع بیان رکھتی ہے۔ لٰہذہ اِس نے اِس ظاہر ہونے والی سائنس کے لئے پہلے اصول وضع کئے، اور اُس منکشف سچائی کا اندراج کیا جو انسانی مفروضوں سے غیر آلودہ ہے۔ دوسرے کام، جنہوں نے اِس کتاب کو سہرا دئے بغیر اِس میں سے کچھ نہ کچھ لیا ہے، اُنہوں نے سائنس کو ملاوٹ شدہ بنادیا۔ سوئم یہ: کیونکہ اِس کتاب نے دوسری کتب کی نسبت زیادہ معلم اور طالب علم کے لئے، اور شافی اور مریض کے لئے کام کیا ہے۔

5۔ 147 :14۔23

اگرچہ یہ شمارہ اپنے اندر شفائیہ عقل کی مکمل سائنس کو رکھتا ہے، تاہم یہ کبھی مت سمجھیں کہ آپ اِس کتاب کا محض سادہ سا مشاہدہ کرنے سے سائنس کے مکمل مفہوم کو پالیں گے۔ اِس کتاب کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، تو سائنسی شفا کے اصولوں کا اظہار کرسچن سائنس کی روحانی بنیاد پر مضبوطی کے ساتھ آپ کو نصب کر دے گا۔ یہ ثبوت آپ کو اُن نظریات کے فنا ہونے والے آثار سے بلند کرتا ہے جو پہلے سے متروک ہو چکے ہیں، اور آپ کو ہستی کے اُن روحانی حقائق کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے جو اب تک لاحاصل اور بظاہر مدھم تھے۔

6۔ صرف 13:7

سوچنے والوں کے لئے وقت آپہنچا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 2-27:281

الٰہی سائنس نئی مے پرانی مشکوں میں، جان کو مادے میں اور نہ ہی لامحدود کو محدود میں انڈیلتی ہے۔ جب ہم روح کے حقائق کو تھام لیتے ہیں تو ہمارے مادے سے متعلق جھوٹے خیالات ختم ہو جاتے ہیں۔ پرانے عقیدے کو باہر نکالنا چاہئے وگرنہ نیا خیال بہہ جائے گا، اور وہ الہام جس نے ہمارا نقطہ نظر تبدیل کرنا ہے کھو جائے گا۔ اب، ماضی کی طرح، سچائی بدیوں کو باہر نکالتی ہے اور بیمار کو شفا دیتی ہے۔

8۔ 12:460 (تا)۔23

۔۔۔مادی شعور کے لئے سب کچھ مادی ہے، جب تک کہ ایسا شعور روح کے وسیلہ تصدیق نہ پائے۔

بیماری نہ تو تصوراتی ہے نہ غیر حقیقی، یعنی، حراساں کرنے کے لئے، مریض کا جھوٹا فہم ہے۔ بیماری گمان سے بڑھ کر ہے؛ یہ ٹھوس یقین ہے۔ اِس لئے یہ ہستی کی سچائی کے درست خدشے کے ساتھ نپٹنا ہے۔ اگر سائنس میں سطحی علم رکھنے والوں کی جانب سے مسیحی شفا کا استحصال کیا جاتا ہے، تو یہ گراں قدر فتنہ پرداز بن جاتی ہے۔ بجائے کہ کسی معالجے پر سائنسی طور پر اثر انداز ہو، یہ ہر اپاہج اور بیمار شخص پر تھوڑی سی گولہ باری کرنا شروع کر دیتی ہے، اور سطحی اور سرد مہری کے اِس دعوے کے ساتھ تشدد کرتی ہے کہ "تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے۔"

9۔ 19:459۔23

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خواہ یہ بدنیتی کی بدولت یا جہالت کے باعث متحرک ہو، ایک جھوٹا کاریگر شرارت کا کام کرے گا، اور خود سر بدکاری کی نسبت جہالت زیادہ نقصان دہ ہے جب بعد والی اپنے آغاز میں ہی ناکامی اور بدگمانی کا شکار ہوتی ہے۔

10۔ 496:13۔19

آپ کے پھل وہ سب کچھ ثابت کریں جو خدا کا ادراک انسان کے لئے مہیا کرتا ہے۔ اِس خیال کو ہمیشہ کے لئے اپنا لیں کہ یہ روحانی خیال، روح القدس اور مسیح ہی ہے جو آپ کو سائنسی یقین کے ساتھ اُس شفا کے قانون کا اظہار کرنے کے قابل بناتا ہے جو پوری حقیقی ہستی کو بنیادی طور پر، ضرورت سے زیادہ اور گھیرے میں لیتے ہوئے الٰہی اصول، محبت پر بنیاد رکھتی ہے۔

11۔ 559:8۔31

سائنسی خیال کی ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ دنیا کے دور دراز سمندر اور براعظم تک پہنچتی ہے۔ سچائی کی ناقابل سماعت آواز انسانی عقل کے لئے ایسے ہے ”جیسے ببر دھاڑتا ہے۔“ یہ صحرا اور خوف کی تاریک جگہوں میں سنائی دیتی ہے۔ یہ بدی کی ”سات آوازوں“ کو ابھارتی ہے، اور پوشیدہ سروں کے مکمل احاطہ کو پکارنے کے لئے اُن کی قابلیت کو جنجھلاتی ہے۔ تب سچائی کی طاقت کا اظہار ہوتا ہے، یعنی اسے غلطی کی تباہی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے۔ پھر ہم آہنگی سے ایک آواز چلائے گی: ”جا اور وہ چھوٹی کتاب لے لے۔۔۔ لے اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی۔“ لوگو، آسمانی انجیل کی فرمانبرداری کریں۔ الٰہی سائنس کو لیں۔

شروع سے آخر تک اس کتاب کو پڑھیں۔ اس کا مطالعہ کریں، اِس پر عمل کریں۔ شروع میں یقیناً آپ کو میٹھی لگے گی، جب یہ آپ کو شفادیتی ہے؛ لیکن اگر آپ کو اِس کا ذائقہ کڑوا لگے تو سچائی پر بڑبڑانا مت۔ جب آپ اِس الٰہی اصول کے قریب سے قریب تر پہنچتے ہیں، جب آپ اِس اصول کے الٰہی بدن کو کھاتے ہیں، یعنی سچائی اور محبت کی فطرت، یا بنیادی عناصر میں حصہ لیتے ہوئے، تو حیران یا غیر مطمین نہ ہوں کیونکہ آپ کو زہر بھرا پیالہ بانٹنا اور کڑوی جڑی بوٹیاں کھانا ہوں گی، کیونکہ پرانے اسرائیلیوں نے پاشکائی کھانے کے وقت غلامی سے ایمان اور امید کے ایلڈوراڈو کی جانب اِس خطرناک سفر کی پہلے سے ہی تصویر کشی کی تھی۔

12۔ 110:17۔24

سائنس اور صحت، کتاب میں موجود سائنس سے متعلق نہ کسی انسانی قلم نے نہ زبان نے مجھے کچھ سکھایا؛ اور کوئی زبان یا قلم اِسے معزول نہیں کر سکتی۔ شاید اس کتاب کو کھو کھلی تنقید یا لاپرواہ اور بدنیت طلباء کی بدولت مسخ کیا جا سکے، اور اس کے نظریات کی عارضی طور پر توہین یا غلط ترجمانی کی جائے؛ مگر پہچاننے اور اظہار کرنے کے لئے سائنس اور سچ اِس میں ہمیشہ موجود رہے گا۔

13۔ 55:27۔29

مقدس یوحنا کے الفاظ میں: ”وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔“ میں الٰہی سائنس کو یہ مددگار سمجھتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکلVIII ، سیکشن4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکلVIII ، سیکشن1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،” سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔